السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام درین مسئلہ کے بارے میں کہ ایک کمپنی مثلاً تین لاکھ روپے کی خریداری کے عوض ایک کوپن دے رہی ہے اگر سو خریدار ہیں تو قرعہ اندازی کے ذریعے ایک خریدار کو دس لاکھ روپے کا انعام دیا جائیگا باقی ننانوے لوگوں کو صرف پروڈکٹ دیا جائیگا یعنی دس لاکھ والا انعام صرف ایک شخص کو ہی ملیگا بذریعہ قرعہ اندازی۔ نیز یاد رہے کہ اگر کوپن کے بغیر کوئی وہی پروڈکٹ خریدے تو کوپن کے مقابلے میں سستی پڑتی ہے مثلاً کوپن کیساتھ پروڈکٹ بارہ لاکھ کی اور جبکہ کوپن کے بغیر وہی پروڈکٹ دس لاکھ کی ملتی ہے شرعاً یہ معاملہ کیسا ہے رہنمائی فرمائیں؟؟

المستفتی

سلمان (احمد پور شرقیہ)

دار الافتاء
151
255
جامعہ خیر المدارس ملتان

الجواب حامداً ومصلیاً

اس طرح کا معاملہ شرعاً جائز نہیں ہے کیونکہ کوپن کی وجہ سے اس پروڈکٹ کی قیمت زیادہ ہوتی ہے اور 99 لوگوں کو انعام نہیں ملتا انکا زائد پیسہ ضائع ہو جاتا ہے جو جوا ہے چنانچہ مفتی عبد الواحد رحمہ اللہ لکھتے ہیں تجارتی ہدیوں اور انعامات کی مختلف قسمیں ہیں ..... جبکہ دوسری قسمیں جنمیں قرعہ اندازی یا کوپن سے کام لیا جاتا ہے یہ ناجائز ہیں اور یا تو رشوت پر محمول ہیں یا ایک گونہ یا دو گونہ جوئے پر محمول ہیں۔

(جدید معاشی مسائل کی اسلامائزیشن کا شرعی جائزہ)
مسئلہ نمبر ١٧: صفحہ ٢٥٦

فقط واللہ اعلم

بندہ عبد الحکیم عفی عنہ
١٣/ ٨/ ١٤٤٢ھ

نائب مفتی
جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

دار الافتاء جامعہ خیر المدارس ملتان

27/3/2021